ماہنامہ
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان
جرمنی

اخبار احمدیہ

ایڈیٹر :- صادق محمد طاہر

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT GERMANY

جلد نمبر ۳ ماہ ظہور ۱۳۷۶ ہجری شمسی مطابق اگست ۱۹۹۷ء شمارہ نمبر ۸

مختلف ریجنز کی تبلیغی مساعی کا جائزہ

★★★ ھمبرگ ریجن تیسری بار سبقت لے گیا ★★★

دعوت الی اللہ سے متعلق ماہ جون ۱۹۹۷ء کی مساعی کا جائزہ موصولہ از شعبہ تبلیغ جرمنی احباب کی خدمت میں پیش ہے۔ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ریجنز میں جو تیزی ایک عرصہ قبل دیکھنے میں آئی تھی اب اس میں کچھ کمی آگئی ہے تاہم اسی رپورٹ سے یہ خوش کن امر بھی عیاں ہوتا ہے کہ بعض ریجنز نے اپنی معمول کی مساعی کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ قدم آگے بڑھانے کی بھی کوشش کی چنانچہ ہمبرگ ریجن نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال کے اختتام کے پیش نظر رفتار تیز تر کر کے تمام ریجنز پر سبقت حاصل کرلی اور سال رواں میں تیسری بار اول آنے والے کا اعزاز حاصل کیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۳ نشستوں اور ۴۴ تبلیغی سٹالز کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا اور گذشتہ رپورٹس کے مقابلہ میں اب اللہ کے فضل سے زیادہ بیعتیں کروائیں اور چارصد سے زائد افراد کو حلقہ بگوش احمدیت یعنی حقیقی اسلام کرنے کی سعادت حاصل کی۔ الحمدللہ۔ اللھم زد و بارک۔

ایک خصوصی اور قابل ذکر امر یہ ہے کہ بائیڈل برگ میں منعقد ہونے والے لجنہ اماء اللہ جرمنی کے نیشنل اجتماع میں نومبائع خواتین کی سب سے زیادہ حاضری بھی اسی ریجن ہمبرگ کی رہی اس لحاظ سے بھی کارکنات اور کارکنان دعاؤں کے مستحق ہیں اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا کی بہترین حسنات عطا فرمائے۔

ہمبرگ کے بعد ریجن ویزبادن نے بھی اپنی معمول کی مساعی میں تیز رفتاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیس تبلیغی نشستوں اور اٹھارہ سٹالز کے ذریعے دعوت اسلام کی مہم میں حصہ لیا جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے کم و بیش ڈھائی صد افراد کو قبول احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی سعادت عطا فرمائی اس طرح یہ ریجن جرمنی بھر میں دوسرے نمبر پر رہا۔

اس ریجن کو ایک خاص امتیاز یہ بھی حاصل ہوا ہے کہ ملک بھر میں بیعتوں کا ٹارگٹ سب سے پہلے پورا کرنے والی دو جماعتیں Friedberg اور Neu Schmitten اسی ریجن کے ایک زون Anspach میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ نیز متعلقہ دونوں جماعتوں کو نومبائعین کی نظام جماعت سے وابستگی کے سلسلے میں بھی اسی جوش و جذبہ سے محنت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

کارکردگی کے لحاظ سے ریجنز کی تقسیم نو کے بعد قائم ہونے والے ایک نئے ریجن Trier نے تیسرا مقام حاصل کیا ہے جہاں ڈیڑھ صد کے لگ بھگ افراد کو تبلیغ حق کے ذریعہ جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل کیا گیا ہے۔ الحمدللہ علی ذلک۔ یہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی نشستوں اور دعوت الی اللہ کے مزید پروگراموں کا انعقاد بھی جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مسلسل محنت کو ثمرآور فرمائے۔

★★★ باقی صفحہ ۲ پر ★★★

جلسہ سالانہ بھی ایک بہت بڑا نشان ہے

ارشادات سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

".......وہ شخص جو اپنے دل میں ایمان کا درخت لگاتا ہے اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو حکمت اور معرفت کا پانی آتا ہے اسے دیتا رہے اور اگر ایسا نہیں کرے گا تو ایک دن اس کے ایمان کا درخت سوکھ جائے گا۔ پس یہ بات بہت ضروری ہے کہ ہر ایک چیز جو خدا تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کا نشان ہو اس پر انسان کو غور اور فکر کرنا چاہئیے۔ کہ مجھے اس سے کیا روحانی غذا ملتی ہے..... جلسہ سالانہ بھی ایک بہت بڑا نشان ہے جو ہر سال ہمیں یہ بتاتا ہے کہ دیکھو خدا کی راستباز جماعت کس طرح اٹھتی اور کامیاب ہوتی ہے اور اس کے مخالف کس طرح ناکام اور نامراد رہتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ قادیان میں ہر وقت ہی جلسہ ہوتا ہے اور ہر وقت ہی لوگ آتے جاتے رہتے ہیں..... جو ہماری صداقت کی دلیل ہیں۔ لیکن سالانہ اجتماع سے اس کے علاوہ اور بھی بہت سے نتائج حاصل ہوتے ہیں اور وہ یہ کہ جو کوئی خدا کے لئے کھڑا ہوتا ہے خدا اسے ضائع نہیں ہونے دیتا...... یہ سلسلہ کوئی نظر آنے والے اسباب کے ذریعہ نہیں چل رہا بلکہ ایسے اسباب پر چل رہا ہے جو نظر نہیں آتے کیونکہ نظر آنے والے ٹوٹتے جاتے ہیں مگر سلسلہ کو ذرا بھی جنبش نہیں ہوتی بلکہ اور مضبوط ہوتا ہے۔ جس کا ایک ثبوت جلسہ سالانہ سے مل سکتا ہے۔ تو ہر ایک جلسہ ایمانوں کو تازہ کرنے اور خدا تعالیٰ کی قدرت کو ملاحظہ کرنے کا ایک ذریعہ ہے...... انسانوں کے جمع ہونے کے دنیا میں بڑے بڑے نظارے دیکھنے میں آتے ہیں لیکن ان نظاروں اور ہمارے جلسہ کے نظارے میں ایک بہت بڑا فرق ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ بندوں کے لئے جمع ہوتے ہیں اور بندوں ہی کی خدمت کرنا اپنا مقصد قرار دیتے ہیں۔ لیکن ہم خدا کے لئے جمع ہوتے ہیں اور خدا ہی کی عبادت کرنا اپنا مقصد رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں وہ کرتے نہیں لیکن ہم کہتے ہیں وہ کرتے بھی ہیں ..... غرض جلسہ کے ایام ہمارے لئے بڑے سبق کے دن ہیں۔ مبارک ہے وہ جس نے سبق حاصل کیا اور افسوس ہے اس پر جس نے کچھ نہ حاصل کیا۔ خدا تعالیٰ ہم پر اور ہمارے سب بھائیوں پر فضل کرے اور دوسرے لوگوں کی آنکھیں کھولے تاکہ ان عظیم الشان نشانات کو دیکھ سکیں........"

(اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ دسمبر ۱۹۱۵ء مطبوعہ الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۱۶ء)

(مرسلہ :- مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر۔ افسر جلسہ گاہ، جلسہ سالانہ جرمنی ۱۹۹۷ء)

جرمنی کے مشہور شہر Dusseldorf میں کتابوں کا میلہ

جماعت احمدیہ کی طرف سے لگائے گئے سٹال کے ذریعہ ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچا

جرمنی کے شہر Duesseldorf میں ہر سال کتابوں کا میلہ لگتا ہے جس میں دنیا بھر کے مختلف اشاعتی ادارے اپنی اپنی کتب متعارف کروانے کے لئے سٹال لگاتے ہیں۔ شہر ڈوسل ڈورف فرینکفرٹ کے شمال مغرب میں، ہالینڈ کے مشہور شہر ایمسٹرڈیم کے جنوب مشرق میں اور بیلجیئم کے شہر برسلز کے مشرق میں قریباً یکساں فاصلے پر واقع ہے اور جرمنی کا دوسرا بڑا ہوائی اڈا بھی یہیں ہے۔ جہاں سے نہ صرف یورپ بلکہ دنیا بھر کے مختلف ممالک کے لئے عالمی پروازوں کے ذریعے لوگ سفر کرتے ہیں۔ چار عجائب گھروں والا یہ شہر نپولین بوناپارٹ کا دارالحکومت بھی رہا ہے۔ جرمنی کا مشہور دریا رائن (Rhein) بارہ کلومیٹر تک اس شہر کے وسط میں سے گزرتا ہے۔

گذشتہ سال اس شہر کو یہ بھی سعادت حاصل ہوئی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس تشریف لائے اور یوزنین اور البانین زبان میں ہونے والی سب سے بڑی مجلس سوال و جواب میں رونق افروز ہوئے (فالحمدللہ)۔

اس شہر میں منعقد کئے جانے والے کتابوں کے میلے کو عالمی شہرت حاصل ہے۔ چنانچہ امسال یہ میلہ ۱۵ء۱۲ جون ۱۹۹۷ء کو منعقد ہوا جس میں سو سے زائد اشاعتی اداروں نے حصہ لیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب سابق جماعت احمدیہ نے بھی اپنے اشاعتی ادارے Verlagder Islam کی طرف سے سٹال لگایا جس کی تیاری تین ماہ قبل شروع کی جاچکی تھی۔

عین وسط میں لگائے جانے والے اس سٹال پر آویزاں کلمہ طیبہ کا بینرز (جرمن ترجمہ کے ساتھ) لوگوں کو خدائے واحد ویگانہ کی توحید کا پیغام دے رہا تھا نیز "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"، "اسلام آزادی ضمیر کا ضامن"، "لا اکراہ فی الدین" کے بینرز کے علاوہ مختلف قسم کے چارٹ بھی آویزاں کئے گئے۔ قرآن کریم کے جرمن اور دیگر مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ اس سٹال میں چالیس سے زائد زبانوں میں کتب سلسلہ بھی رکھی گئیں جن سے ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے استفادہ کیا اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس روحانی مائدہ سے حصہ لیا۔ روسی، بنگلہ دیشی، انڈونیشین اور جاپانی لوگ بھی اپنی اپنی زبانوں میں کتب کو دیکھ کر بہت محظوظ ہورہے تھے۔ واضح رہے کہ شہر ڈوسل ڈورف میں دس ہزار جاپانی آباد ہیں اور ان کے اپنے پانچ سکول ہیں اس طرح انہوں نے بڑی خوشی سے لٹریچر اور دیگر کتب حاصل کیں۔

ایک خوش آئند بات یہ بھی دیکھنے میں آئی کہ نوجوان نسل نے بڑی دلچسپی اور شوق کا اظہار کیا اور دیگر لوگوں کے ساتھ انہوں نے بھی کثرت سے لٹریچر حاصل کیا اور اسلام احمدیت سے متعلق بعض سوالات بھی کئے۔

میلہ کے دوسرے اور آخری روز مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ کولون ریجن اور ریجنل امیر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب تشریف لائے اور سٹال کا مشاہدہ کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیوٹی دینے والے کارکنان کی حوصلہ افزائی بھی کی۔

دعوت اسلام کی اس مہم میں جن احباب نے خدمات سرانجام دیں ان میں دو قریبی جماعتوں Ratingen اور Viersen کے افراد کے علاوہ مقامی احباب میں سے قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ، جنرل سیکرٹری صاحب، سیکرٹری صاحب مال اور ایک خادم مکرم عابد صادق صاحب شامل ہیں۔ اللہ سب کو دین و دنیا کی بہترین جزاء دے اور تبلیغ اسلام کی اس کوشش میں برکت عطا فرمائے

★★★ باقی صفحہ ۳ پر ★★★

رویت الٰہی کا ایک ایمان افروز واقعہ

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے خوشخبری عطا کرتے ہوئے فرمایا تھا " ینصرک رجال الیھم من السماء " کہ تیری نصرت وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے اس کے نمونے حضورؑ کے صحابہ میں کثرت سے ملتے ہیں۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار بھی ایسے جلیل القدر صحابہ میں ہوتا ہے جن سے خدا تعالیٰ ہم کلام ہوتا اور اپنی نصرت کے نظارے دکھاتا تھا۔ حضرت مولانا صاحب کی خود نوشت سوانح حیات میں سے ایک واقعہ احباب کے ازدیاد علم و عرفان کے لئے پیش خدمت ہے (اس کا ایک حصہ گذشتہ شمارہ میں شائع کیا جاچکا ہے اب آخری حصہ پیش ہے) جس سے نہ صرف یہ کہ نظام جماعت کی اہمیت اور اس سے وابستہ رہنے کی افادیت اجاگر ہوتی ہے بلکہ اس نظام کے لئے خدائی غیرت کا بھی بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت حقہ اسلامیہ احمدیہ کے تابع نظام جماعت سے وابستہ رہتے ہوئے اس کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔ (مدیر)

جب امیر صاحب مجلس مشاورت سے فارغ ہوکر واپس کراچی پہنچے تو مجھے ملے اور کہنے لگے کہ میں آپ کی رپورٹ مرکز میں جاکر پڑھ آیا ہوں جو کچھ آپ نے میرے متعلق لکھا ہے اس سے مجھے معلوم ہوگیا ہے کہ آپ کس طرح کے آدمی ہیں پھر غضب آلود ہو کر انہوں نے بہت سے نامناسب اور نازیبا کلمات میرے متعلق استعمال کئے حتی کہ غصہ کی حالت میں شیطان کا لفظ بھی انہوں نے مجھے کہا۔

خیر! جو کچھ انہوں نے کہا میں خاموشی اور تحمل سے سنتا رہا جب وہ اپنا غبار خاطر نکال چکے تو میں نے عرض کیا کہ میری نسبت جو الفاظ آپ نے استعمال کئے ہیں اگر فی الحقیقت میں ایسا ہوں تو آپ نے ایک برے کو برا کہہ کر امر واقعہ کا اظہار کیا ہے لیکن اگر میں ایسا نہیں جیسا کہ آپ نے میری نسبت کہا ہے تو آپ یاد رکھیں کہ آپ دنیوی حکومت کے معزز کارکن ہیں اور میں بظاہر حقیر ہستی ہوں لیکن سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر کا سپاہی ہوں اور آسمانی حکومت کا نمائندہ ہو کر کراچی میں آیا ہوں آپ نے میری نسبت سخت الفاظ استعمال کرکے میری توہین کی ہے اور مجھ پر ہی نہیں بلکہ آسمانی حکومت پر بھی حملہ کیا ہے۔ آپ نہیں مریں گے جب تک کہ آپ اس توہین کا خمیازہ نہ بھگت لیں۔ میں اتنا کہہ کر اپنی قیام گاہ پر چلا آیا اور امیر صاحب کی اس کارروائی سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک خط کے ذریعہ اطلاع کردی۔ میں تقریباً چھ ماہ تک کراچی میں رہا لیکن اس کے بعد امیر صاحب میرے ساتھ بے اعتنائی ہی برتتے رہے۔ اس کے بعد مرکز کے حکم سے میں واپس قادیان آگیا۔

ازاں بعد امیر صاحب جماعت کراچی کے متعلق قضاء و قدر نے ابتلاء کی خطرناک صورت پیدا کی۔ اس کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ ایک سندھی پیر کے مرید نے ایک عورت کو اغوا کرلیا اور مغویہ عورت کو پیر صاحب کے ہاں روپوش کر دیا اس کی اطلاع ملنے پر امیر صاحب جماعت جو انسپکٹر پولیس بھی تھے معہ پولیس گارڈ کے پیر صاحب کے گھر بغرض تفتیش پہنچے اور خانہ تلاشی کی بے حد کوشش کی لیکن پیر صاحب اور ان کے مریدوں نے خانہ تلاشی نہ ہونے دی۔ آخر دنگا فساد تک نوبت پہنچی۔ جس میں انسپکٹر صاحب اور سپاہیوں کو شدید ضربات آئیں۔ مغویہ عورت تو مکان سے ادھر ادھر کردی گئی اور الٹا پولیس پر گھر کی پردہ نشین مستورات کی توہین کا مقدمہ دائر کردیا گیا۔ اس مقدمہ میں شاخ در شاخ الزامات بنا لئے گئے اور انسپکٹر صاحب پولیس پر چودہ مقدمات مختلف لوگوں کی طرف سے دائر کرائے گئے اس دوران میں ان کو معطل کیا گیا اور کچھ عرصہ بعد انسپکٹر سے سب انسپکٹر بنا دیا گیا۔

اب انسپکٹر صاحب کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور انہوں نے مجھے نہایت دردمندانہ خط لکھا کہ مجھے خوب معلوم ہوگیا ہے کہ یہ مصائب در مصائب اور ابتلاء پر ابتلاء مجھ پر کیوں آرہے ہیں۔ یقیناً یہ آپ کی توہین اور آپ کے متعلق درشت کلامی کا نتیجہ ہے جو مجھ نالائق اور عاصی سے سرزد ہوئی آپ خدا کے واسطے مجھے معاف فرمائیں اور میرے حق میں دعا کریں۔ اس کے بعد قادیان مقدس میں بھی آئے اور مجھ سے نہایت عاجزانہ طور پر معافی اور درخواست دعا کے ملتجی ہوئے۔ میں نے ان کو کہا کہ میں تو آسمانی سرکار کا ایک حقیر خادم ہوں۔ آپ اللہ تعالیٰ اور اس کے پاک خلیفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کریں اور ان کو راضی کریں تاکہ اللہ تعالیٰ بھی آپ کو معاف فرمادے۔

چنانچہ انہوں نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بھی بار بار معافی اور دعا کے لئے عرض کیا اور مجھے بھی متواتر توجہ دلاتے رہے ان کی بار بار کی عاجزی اور انکساری سے اور اس خیال سے کہ ان کا ابتلاء اور مصائب شماتت اعداء کا باعث بن رہے ہیں اور جماعتی بدنامی کا موجب ہوگئے ہیں میرا دل رقت اور درد سے بھر گیا اور میں نے خدا تعالیٰ کے حضور ان کی غلطی کی معافی اور ان کو ورطہ مصائب سے نجات بخشنے کے لئے بہت دعا کی۔

رویت باری تعالیٰ:-

ایک رات جب میں اسی طرح دعا کرتا ہو سویا تو مجھے اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی اور میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایک اجتماع عظیم کے سامنے ایک بہت بڑے تخت پر جلوہ فرما ہیں اس مجمع میں انسپکٹر صاحب موصوف کو لے کر اس غرض کے لئے چلا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی غلطی کو معاف فرمادیں جب میں اور انسپکٹر صاحب اللہ تعالیٰ کے قریب پہنچے تو حضرت رب العالمین نے ہمیں دیکھ لیا اور حاضر ہونے کی غرض بھی معلوم کرلی اور بلند آواز سے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ اس کی خطا اس صورت میں معاف ہو سکتی ہے کہ وہ ان الفاظ میں ہم سے معافی طلب کرے پھر جو الفاظ اللہ تعالیٰ نے تمام مجمع کے سامنے فرمائے اور سب نے سنے وہ مندرجہ ذیل تھے!

۱:- " اے خدا تجھے تیری اس رحمت کا واسطہ ہے جس کی تحریک سے تو نے اپنے نبیوں اور رسولوں کو بھیجا تا وہ لوگوں کو تیرے فیض سے مستفیض ہونے کے لئے دعوت دیں تو مجھے معاف فرما۔"

پھر دوسری دفعہ پہلے فقرہ کے بعد یوں فرمایا!

۲:- " اے خدا تیری اس رحمت کا واسطہ ہے کہ جس نے تجھے اس بات کا مستحق بنایا ہے کہ ساری مخلوق مستفیض ہونے کے لئے تجھ سے ہی دعا کرے تو مجھے معاف فرما۔"

میں نے صبح ہی انسپکٹر صاحب کو بلا کر یہ دعائیہ کلمات ان کو سکھا دیئے اور ساتھ ہی بشارت دی کہ یہ سب مصائب اور ابتلاء اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد ہی دور ہوجائیں گے چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد ایسا ہی ہوا اور وہ جملہ مقدمات سے باعزت بری ہوئے اور تنزلی کے بعد انسپکٹر پولیس کے عہدہ پر دوبارہ فائز ہو گئے اور پھر اسی عہدہ سے پنشن پر آئے۔ میں نے ان کا نام عمداً نہیں لکھا تاکہ استخفاف کی کوئی صورت پیدا نہ ہو اکثر احمدی ان کو جانتے ہیں ان کی موجودہ زندگی بہت ہی مخلصانہ اور صالحانہ اور مجھ سے بھی وہ بہت محبت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا اور ہم سب کا خاتمہ بالایمان و العرفان و الرضوان فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(حیات قدسی جلد سوم صفحہ ۷۲، ۷۳)

بقیہ - تبلیغی مساعی کا جائزہ

ریجن سٹٹگارٹ میں خدا کے فضل سے ڈیڑھ صد سے کچھ کم افراد کو دعوت الی اللہ کے ذریعہ جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس ریجن میں اکیس سٹال لگائے گئے۔ چار صد کے قریب لٹریچر تقسیم ہوا۔ تاہم ٹارگٹ کی تکمیل کے لئے محنت کی ضرورت ہے۔

اسی طرح کولون ریجن میں یکصد سے زائد میونخ ریجن میں نصف صد سے کم نیز کاسل اور ڈارمسٹڈ سے بھی چند بیعتوں کی اطلاع ملی ہے۔ یاد رہے کہ انتظامی لحاظ سے ریجنز کی سطح پر تقسیم نو کی وجہ سے دو نئے ریجنز Muenster اور Trier کا قیام عمل میں آیا ہے اور مزید چند نئے ریجنز کا قیام متوقع ہے اس کے بعد امید ہے کہ کام تقسیم ہوجانے کی بناء پر ایک نئی بیداری کی لہر پیدا ہوگی اور نئے منتظمین اپنے اپنے علاقہ میں دعوت الی اللہ کے سلسلے میں جامع پروگرام بنائیں گے جس کے نتیجے میں خدا کرے کہ ٹارگٹ کا حصول آسان ہوجائے۔

جماعت احمدیہ Lahr کی کارکردگی

جماعت احمدیہ Lahr کے زیراہتمام ایک جرمن نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں کم و بیش ۴۰ کی تعداد میں جرمن مرد، عورتیں اور بچے شامل ہوئے۔ مرکز سے مکرم ہدایت اللہ صاحب ھبش نے تشریف لاکر مہمانوں سے اسلام احمدیت کا تعارف کروایا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ علاوہ ازیں مہمانوں نے ۶۰ مختلف کتب اور لٹریچر حاصل کرکے ان کا دلچسپی سے مطالعہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ نشست کے اختتام پر حاضرین کی چائے کافی کے علاوہ پاکستانی اشیائے خورو نوش سے بھی تواضع کی گئی جس کے انتظام کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ مقامی نے بھرپور تعاون کیا اور سارا انتظام خود کیا۔ علاوہ ازیں دیگر احباب جماعت نے بھی اس سلسلہ میں بہت عمدہ تعاون کیا۔ (فجزاھن اللہ تعالیٰ احسن الجزاء)

اس طرح ترکی زبان میں بھی ایک نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں ۶ کرد افراد نے شرکت کی اور احمدیت سے متعلق سوالات کئے اور مربی سلسلہ مکرم منیر احمد صاحب منور سے ان کی تشفی کی حد تک مدلل جوابات دیئے اس سلسلے میں ایک مقامی داعی الی اللہ مکرم مبارک احمد صاحب نے مسلسل محنت کے ساتھ کرد دوستوں سے رابطے کئے اور انہیں اپنے گھر بلایا۔ ہر دو نشستوں کے انعقاد کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ کے علاوہ دیگر بعض احباب جماعت نے بھی بھرپور تعاون فرمایا اللہ تعالیٰ سب کو جزاء دے اور ان کوششوں کو بار آور فرماتے ہوئے نیک فطرت لوگوں کی ھدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(رپورٹ:- سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ Lahr)

کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ھدایت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے برادرم مکرم صادق محمد طاہر صاحب مدیر اخبار احمدیہ جرمنی کو مؤرخہ ۱۸ جولائی ۱۹۹۷ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ الحمدللہ۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت فرہاد احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر غلام محمد صاحب آف خوشاب کا پوتا اور مکرم چوہدری بہاؤ الحق صاحب (جرمنی) کا نواسہ ہے۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ عزیز کو نیک، لائق، ذہین بنائے اور خلافت حقہ اسلامیہ احمدیہ سے وابستہ رہ کر مقبول خدمات دینیہ بجا لانے والی فعال لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(انچارج شعبہ اشاعت جرمنی)

جرمن لٹریچر کا مختصر تعارف

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں جرمن لٹریچر کا مختصر تعارف سلسلہ وار پیش کیا جارہا ہے امید ہے احباب جماعت دعوت الی اللہ کی مہم میں اس سے بھرپور استفادہ فرمائیں گے۔ (ادارہ)

" DIE PERSON DES GOTTLICHEN WESENS "

یہ کتاب حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک خطاب پر مشتمل ہے جو آپ نے ۱۹۲۱ء میں جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر فرمایا تھا۔ اس کا عنوان "ہستی باری تعالیٰ" تھا۔ اس کتاب کے ابتدائی پانچ صفحات حضورؓ کے مختصر تعارف پر مشتمل ہیں اور اس کے بعد خطاب کا مکمل ترجمہ ہے۔

اس خطاب میں حضورؓ نے نہایت جامع انداز میں خدا تعالیٰ کے وجود پر روشنی ڈالی اور دہریت کی وجوہات بیان فرمائیں۔ حضورؓ نے خدا تعالیٰ کے بارہ میں مختلف تصورات بیان فرمائے۔ اور خدا تعالیٰ کی صفات کو پہچاننے کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی برکات کا ذکر فرمایا۔ علاوہ ازیں شرک کی اقسام پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور خطاب کے آخر میں حضورؓ نے خدا تعالیٰ کے وجود کا ایک ثبوت یہ بھی بیان فرمایا کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور ان کا جواب دیتا ہے۔ اس کتاب کے کل ۲۹۱ صفحات کو موضوعات کے لحاظ سے ۲۰ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

*****

" EINE ISLAMISCHEREDE AN DEUTSCHLAND "

یہ کتابچہ "اسلام اور اس کے جرمنی میں عزائم" کے موضوع پر محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی ایک تقریر پر مشتمل ہے۔ جس میں جرمنوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ اگر وہ اپنے ماضی سے سبق حاصل کرکے اپنے مستقبل کو تابناک بنانا چاہتے ہوں تو انہیں خدا تعالیٰ کی راہوں کو اختیار کرنا چاہیئے۔ اسلام کی بین الاقوامی اور ہمہ گیر آفاقی تعلیم پر بحث کرتے ہوئے جرمنی اور جرمن قومیت کے حوالے سے اس کی خوبیوں کا موازنہ کیا گیا ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ موجودہ زمانہ میں اسلام کی ہمہ گیر تعلیم ہی بنی نوع انسان کے لئے واحد امید ہو سکتی ہے۔ یہ کتابچہ قومیت پرستوں اور خصوصاً جرمن قوم پرستوں اور سیاست دانوں کو پیش کریں۔

*****

" WARUMICH AN DEN SILAMGLAUBE!! "

یہ کتابچہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ایک تقریر کا جرمن ترجمہ ہے۔ جو کہ "میں اسلام پر کیوں ایمان لاتا ہوں" کے عنوان سے نشر کی گئی تھی۔ جو لوگ اسلام کے بارے میں کوئی علم نہیں رکھتے لیکن جاننا چاہتے ہیں ان کی راہنمائی کے لئے کتابچہ ہمدردانہ رنگ میں جامع اور مؤثر طور پر اسلام کا تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ کتابچہ اسلام کی حقانیت اور اس کے تعارف کے لئے ہر اس فرد کو دیا جاسکتا ہے جو حقیقی اسلام کے بارہ میں زیادہ نہیں جانتا لیکن اس بارہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔

*****

" MEINE GLAUBE "

یہ کتابچہ چند سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے، جو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیئے اور "میرا دین" کے نام سے اردو میں شائع ہوئے۔ اس میں مصنف نے مختصراً اسلام کے بنیادی اصولوں کو پیش کرکے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی خوبصورت انداز میں وضاحت فرمائی ہے۔ یہ کتابچہ جرمن زبان سمجھنے اور بولنے والے ان مسلمانوں کو دیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان خاتم النبیین کے بارے میں جماعت احمدیہ کا موقف جاننا چاہتے ہوں۔

*****

" AUF DER SUCHE NACH DER LEBENDIGEN RELIGION "

"زندہ مذہب کی تلاش میں" کے عنوان سے شائع ہونے والے اس کتابچہ میں محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے بیان کیا ہے کہ مغرب کی نئی نسل نے کس طرح اپنے مذہبی لیڈروں پر اپنا اعتماد کھو دیا ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ یا تو ہستی باری تعالیٰ کا سرے سے ہی انکار کردیا جائے یا پھر سچائی کی تلاش کی جائے۔ مصنف نے ہستی باری تعالیٰ کی حقیقت پر فیصلہ کن دلائل و شواہد پیش کرتے ہوئے اس بات کو بتمام و کمال پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب کا غیر جانبدارانہ تنقیدی اور تحقیقی جائزہ بالآخر ہماری راہنمائی کرتے ہوئے ایک ایسے اسلام کو قبول کرنے کی ضرورت کی طرف کشاں کشاں لے جاتا ہے جس کے نقوش حق تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے ذریعہ واضح فرمائے۔

یہ کتابچہ مذہب سے برگشتہ نئی نسل کے نمائندوں اور دہریوں کو دیا جاسکتا ہے نیز مذہب سے دلچسپی اور وابستگی رکھنے والوں کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔

باقی صفحہ ۴ پر

جماعت احمدیہ ڈارمسٹڈ کے زیر انتظام مذاکرہ بین المذاہب

ایک احمدی طالب علم کی قابل تقلید کارکردگی

یہ دور جو حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی معرکہ آراء تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی یاد تازہ کرنے کا دور ہے اس میں مختلف جماعتوں کی طرف سے مختلف پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ Darmstadt کے ایک مخلص احمدی طالب علم مکرم محمد عظیم صاحب بٹ نے اپنے ادارہ کے سربراہ سے مختلف مذاہب کے نمائندگان کے ایک مشترکہ اجلاس کے انعقاد کی خواہش کا اظہار کیا تو ادارہ کے سربراہ نے ان کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے نہ صرف یہ کہ اپنے ہی ادارہ میں یہ تقریب کرنے کی حامی بھری بلکہ بعض انتظامی معاملات میں بھی بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

اس نشست کے انعقاد کے لئے ۲۰ مئی کی تاریخ مقرر کی گئی اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں سے ایک سوال "موت کے بعد انسان کی کیا حالت ہوگی" کے موضوع پر گفتگو کرنے کے لئے مذاہب کے نمائندگان کو دعوت دی گئی چنانچہ پانچ مذاہب کے نمائندگان تشریف لائے ان میں بہائی مذہب کے Dr. Said Berdjis، بدھ مذہب کے Dr. AlfredIneil، عیسائیت کے Fritz Huth ہندو مت کے Dr. Indu اور PramashPandey اور اسلام کی نمائندگی میں محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش تشریف لائے۔ اس نشست کا آغاز اسی ادارہ کے سربراہ جناب Johannes Borgetto کی صدارت میں ہوا۔ ازاں بعد ہر نمائندہ کو نصف گھنٹہ کا وقت دیا گیا جس میں انہوں نے مذکورہ سوال کے سلسلہ میں اپنی مذہبی تعلیم کی رو سے وضاحت کی۔

بہائی مذہب کے نمائندہ نے بتایا کہ ان کے مذہب کا آغاز ۱۵۰ سال قبل ایران سے ہوا۔ اسی طرح دیگر نمائندگان نے بھی اپنی اپنی تعلیم کے حوالے سے مذکورہ سوال کا جواب دینے کی کوشش کی۔

اسلام کی نمائندگی میں جماعت احمدیہ مسلمہ کی جانب سے محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش کے ساتھ آئے ہوئے مکرم طارق جبیب گڈٹ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" سے حوالہ جات پیش کئے اور بتایا کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کی الہامی کتاب ہے۔ جس کا ایک ایک لفظ خدائی بشارت کے تحت آج تک محفوظ ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گا اور بنی نوع انسان کی راہنمائی کرتا رہے گا اور قرآنی تعلیم پر مشتمل مذہب اسلام ہی آخر کار غالب آکر دنیا کا آخری مذہب ثابت ہوگا۔

اس مضمون کو دوسرے نمائندگان نے بھی بہت اچھے رنگ میں سراہا۔ جماعت احمدیہ Darmstadt کی طرف سے پیش کی جانے والی ریفریشمنٹ کے لئے کئے جانے والے وقفہ کے بعد پروگرام کے دوسرے حصہ میں سوالات وجوابات کا سلسلہ شروع ہوا جس میں نمائندگان نے تنقیدی انداز میں اپنا اپنا نقطہ نظر پیش کیا اور سامعین کی طرف سے کئے گئے سوالات کے جوابات دیئے جماعت احمدیہ کی طرف سے مکرم نوید حمید صاحب اور محمد عظیم صاحب بٹ نے سوالات کئے۔

اسلام و احمدیت سے متعلق کئے جانے والے سوالات میں سے ایک سوال یہ کیا گیا کہ عربی زبان دوسری زبانوں کی ماں کس طرح قرار پاتی ہے؟ جس کے جواب میں مکرم طارق جبیب صاحب گڈٹ نے بڑے اچھے پیرایہ سوال کرنے والے کی تشفی کروائی اس نشست میں ۶ مذاہب کے نمائندگان کے علاوہ ۲۵ جرمن، ۳۰ مراکشی، ۱۰۰ احمدی احباب اور ۲ ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ اس موقع پر بک سٹال کا بھی انتظام کیا گیا تھا جس سے حاضرین نے استفادہ کیا۔

تمام نمائندگان مذاہب کو "اسلامی اصول کی فلاسفی" تحفتہً دی گئی اور ۴۰ کے قریب جرمن زبان میں لٹریچر کی تقسیم ہوئی علاوہ ازیں ایک روز بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ہونے والی مجلس سوال و جواب (جرمن) کے لئے دعوت نامے بھی تقسیم کئے گئے جن میں سے ۱۰ افراد اس مجلس میں شامل ہونے کے لئے بھی تشریف لے گئے۔ (فالحمد للہ)

آخر میں ادارہ کے سربراہ جناب Johannes Borgetto نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا مگر اس کے ساتھ ہی انہوں نے جرمن قوم کی عدم دلچسپی پر اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا کہ اس میٹنگ میں زیادہ حاضری ان لوگوں کی ہے جو باہر سے تعلق رکھتے ہیں۔ نیز انہوں نے آئندہ بھی ایسے پروگراموں کے انعقاد میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

اللہ کرے ایسے پروگرام سعید فطرت لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوں اور اسلام کو جلد تمام عالم میں روحانی غلبہ نصیب ہو اور اس نشست کے انعقاد کے سلسلہ میں خدمت کرنے والے تمام کارکنان کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

(رپورٹ:۔ سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ Darmstad)

بقیہ:۔ میلہ کتب کی رپورٹ

ہوئے سعید روحوں کو نور احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے منور فرمائے۔ آمین۔

احباب کو یہ جان کر بھی یقیناً خوشی ہوگی کہ عام طور پر شہر ڈوسل ڈورف میں ہر ماہ دو بار سٹال لگایا جاتا ہے اور اس مسلسل کوشش اور جذبہ سے متاثر ہو کر مقامی انتظامیہ نے بھی اب مستقل طور پر سٹال لگانے کی اجازت دے دی ہے۔ (فالحمد للہ)

(رپورٹ:۔ صدر جماعت احمدیہ Duesseldorf)

جماعت احمدیہ جرمنی کا ۲۲ واں جلسہ سالانہ

★★ احباب جماعت کی خدمت میں چند ضروری گذارشات ★★

جیسا کہ احباب کو مطلع کیا جاچکا ہے کہ جماعت احمدیہ جرمنی کا بائیسواں جلسہ سالانہ انشاء اللہ العزیز ۱۵ تا ۱۷ اگست ۱۹۹۷ء بمقام مئی مارکیٹ من ہائیم منعقد ہوگا۔ احباب سے گذارش ہے کہ اس ضمن میں درج ذیل امور خاص طور پر پیش نظر رکھیں۔

مئی مارکیٹ کا علاقہ کرایہ پر حاصل کیا گیا ہے۔ اس کی عمارت اور ہال کی حفاظت اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ انتظامیہ کی طرف سے بنائے گئے اصولوں کی پابندی فرمائیں۔ ٹائیلٹ کی صفائی کو برقرار رکھا جائے۔ دیواروں پر اشتہارات لگانا، مئی مارکیٹ کی حدود سے باہر کھڑے ہوکر باتیں کرنا، سڑکوں پر سگریٹ پینا یا کسی قسم کا گند پھیلانا، پارکنگ میں گاڑیوں کی مرمت کرنا، کھانا پارکنگ یا دفاتر میں لے جاکر کھانا، کسی قسم کے کاروباری اشتہار تقسیم کرنا یا کاروں پر لگانا، گاڑیوں میں چیزیں رکھ کر فروخت کرنا، سخت منع ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ جلسہ کے لئے حاصل کئے جانے والے علاقہ کے ساتھ گھوڑوں کی ریس کا سٹیڈیم ہے اس طرف جانے سے گریز کیا جائے۔

جلسہ گاہ :۔ رجسٹریشن کارڈز صدران جماعت کو ارسال کردیئے گئے ہیں۔ کارڈز کے بغیر داخلہ ممنوع ہوگا۔ دوران جلسہ تمام کاروائی خود بھی توجہ سے سنیں اور دوسرے احباب کو بھی پیار و محبت سے توجہ دلائیں۔ تمام اوقات ذکر الٰہی میں گذاریں نیز خاص طور پر نماز کے اوقات کی پابندی کریں نماز کے فوراً بعد کھڑے ہونا یا باتیں شروع کردینا بہت معیوب ہے اور اس سے دوسروں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے لہذا نماز کے بعد تسبیحات مکمل کریں۔

انتظامیہ سے بھرپور تعاون فرمائیں اور نظم و ضبط کا خاص خیال رکھیں۔ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں ہر قسم کے جھگڑے وغیرہ سے اجتناب فرمائیں۔

پارکنگ :۔ امسال جگہ کی کمی کی وجہ سے مارکیٹ سے باہر Flug Parkplatz بھی کرایہ پر حاصل کی گئی ہے۔ احباب کو اگر وہاں پارکنگ کے لئے کہا جائے تو بغیر کسی تردد کے گاڑی وہاں لے جاکر پارک کریں۔ مئی مارکیٹ کے اندر صرف سپیشل یا معذوروں کے لئے پارکنگ کا انتظام ہوگا۔ باقی جگہ پہلے آنے والے احباب کو دی جائے گی۔ معذوروں کی پارکنگ کے لئے درخواستیں اپنے صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ دفتر جلسہ سالانہ کے پتہ پر بھجوائیں۔

رہائش :۔ احباب و خواتین کی رہائش کا انتظام مردانہ جلسہ گاہ کے ہال میں ہوگا۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں ایسے احباب جو خیمہ جات لگاکر رہائش رکھنا چاہتے ہوں وہ بھی اپنی درخواستیں اپنے صدر صاحب مقامی کی تصدیق سے دفتر جلسہ سالانہ کے پتہ پر بھجوائیں۔ نیز حسب سابق امسال بھی ہوٹل میں قیام کی سہولت مہیا کی جائے گی۔ یہ جگہ ہر صورت میں ۱۸ اگست تک خالی کرنا ہوگی۔ جس کے لئے ایک بیڈ کا کرایہ 35 سے 40 مارک تک یومیہ ہوگا۔ پانچ سال سے زائد عمر کے بچوں کے لئے الگ بیڈ ریزرو کروائے جائیں۔ خواہشمند احباب فوری طور پر اپنی درخواستیں دفتر جلسہ سالانہ کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ اگر بچے ساتھ ہوں تو درخواست میں، بچوں کی عمریں ضرور درج کی جائیں۔

درخواست پر اپنا نام، ٹیلیفون نمبر اور پتہ مکمل درج فرمائیں۔ دفتر جلسہ سالانہ کا پتہ حسب ذیل ہے :۔

دفتر جلسہ سالانہ

Ahmadiyya Muslim Jamaat, Mittel Weg 43 , 60318 Frankfurt - M

رابطہ کے لئے فون نمبر 06073 - 62628, 069 - 781311

ریلوے سٹیشن من ہائیم سے مقام جلسہ تک ۱۵ تا ۱۷ اگست (جلسہ کے ایام میں) مفت ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا ہوگی۔ ریل کے ذریعہ سفر کرنے والے احباب ہفتہ، اتوار کو 35 مارک والے ٹکٹ (Wochenende Ticket) سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔

مقام جلسہ تک پہنچنے کا راستہ :۔ امسال آٹوبان پر راہنما بورڈ نہیں لگائے جائیں گے لہذا ذیل میں درج شدہ نقشہ سے راہنمائی حاصل فرمائیں

من ہائم آٹوبان نمبر 6 پر فرانکفورٹ اور سٹٹگارٹ کے درمیان واقع ہے۔ احباب Autobahn No. 6 سے Mannheim Mitte کے Ausfahrt پر اتریں یہ A656 ہے۔ اس پر پہلا Ausfahrt جو Neuostheim, Feudenheim ہے اس پر اتر کر پہلے سگنل پر سے دائیں، پھر اگلی سڑک پر پہلا دائیں اور پھر پہلا دائیں آپ کو مئی مارکیٹ لے جائے گا۔

★ Hamburg , Kassel, Hannover سے آنے والے A7 پر فرانکفورٹ کی طرف A5 اور پھر A67 جو بعد میں A 6 بن جاتی ہے۔ اس پر آئیں۔

★ Bonn , koln , Dusseldorf سے A3 پھر Frankfurter Kreuz سے Mannheim, Stuttgart کی طرف۔

★ Wurzberg , Fulda سے A 3 پھر Frankfurter Kreuz سے Mannheim , Stuttgart کی طرف۔

★ Ulm , Augusburg , Munchen سے A8 پر Stuttgart اور Karlsruhe اور پھر A5 سے Frankfurt کی طرف جہاں A 6 ملے اس پر Mannheim کی طرف۔

★ Nurnberg , Regensburg سے A 6 سے Mannheim کی طرف۔

★ Freiburg , Karlsruhe , Offenburg سے A5 پر Heidelberg کی طرف پھر جہاں سے A 6 ملے وہاں سے Mannheim کی طرف یا Heidelberger Kreuz سے A 656 سے Mannheim کی طرف

★ اگر کسی وجہ سے آپ بھول جائیں تو شہر من ہائیم Mannheim میں پہنچ جائیں تو Maimarkt یا Neuostheim کا پوچھ لیں۔

(افسر جلسہ سالانہ، جماعت احمدیہ جرمنی)

بقیہ :۔ جرمن لٹریچر کا مختصر تعارف

" AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT IM ISLAM "

یہ رسالہ جس کے مصنف شیخ ناصر احمد صاحب ہیں، پہلی مرتبہ ۱۹۸۵ء میں شائع ہوا۔ اس میں مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تعارف، ان کے مخالفین کا تذکرہ، اسلام اور احمدیت کے بنیادی عقائد، خلافت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کی درخشاں کامیابیاں وغیرہ.... نیز یہ کتابچہ جماعت احمدیہ کے ابتدائی تعارف کی ضرورت کو کماحقہ پورا کرتا ہے۔ جہاں آپ جماعت احمدیہ کو متعارف کرانے کی ضرورت محسوس کریں وہاں یہ کتابچہ پیش کریں۔ ہر مسلم و غیر مسلم زیر تبلیغ افراد کو دینے کے لئے یکساں مفید ہے۔

*****

" JESUS IM QURAN "

یہ کتابچہ بعنوان " یسوع از روئے قرآن " محترم شیخ ناصر احمد صاحب کی تصنیف ہے۔ اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر مناسب تفصیل کے ساتھ قرآن کریم کے حوالوں کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

مسیح ابن مریم کو عیسائیوں نے خدا اور خدا کے بیٹے کا درجہ دیا۔ یہودیوں نے ان کو نبی بھی نہ مانا۔ غیر احمدی مسلمانوں نے اگرچہ بظاہر خدا یا خدا کا بیٹا تسلیم نہیں کیا۔ تاہم خدائی صفات میں ان کو عملی طور پر شریک مانا۔ قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں اصل صورت حال کی نشاندہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی۔ امید ہے کہ زیر تبلیغ احباب کے لئے یہ موضوع دلچسپی کا باعث ہوگا۔ وقت کی ضرورت کے مطابق یہ کتابچہ دوستوں کو دیں۔

" EIN BOTSCHAFT DES FRIEDENS UND

EIN WARNUNG AN DIE WELT ZUGLEICH "

" امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ " کے عنوان سے شائع ہونے والا یہ کتابچہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے اس خطاب کا ترجمہ ہے جو آپ نے ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء کو وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال میں ارشاد فرمایا اس میں آپ نے دنیا کی تاریخ کا ممکنہ تقابلی جائزہ پیش کیا اور آپؒ نے دنیا کو ایک ایسی نئی بین الاقوامی جنگ عظیم کے خطرے سے متنبہ فرمایا جو نوع انسانی پر ہمہ جہت دوررس اثرات ڈال سکتی ہے۔ تاہم تاریکی اور ضلالت کے اس خطرناک اندھیرے میں آپ نے روشنی کی اس کرن کی طرف توجہ دلائی جس سے نوع انسانی کے خوش آئند مستقبل کی ضمانت دی گئی ہے۔ اور احمدیت یعنی بنی نوع انسان کی آخری امیدگاہ کا آپ نے مفصل تعارف پیش فرمایا نیز بانی جماعت احمدیہ کا تعارف بھی پیش فرماتے ہوئے اسلام کے شاندار مستقبل کے بارے میں ان کی پیشگوئی کا ذکر فرمایا۔ اس تقریر کا جرمن ترجمہ محترم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے کیا ہے۔ یہ کتابچہ بنی نوع انسان کا درد رکھنے والے سیاستدانوں یا سیاسی شعور رکھنے والے اور انسانیت کی بقاء میں دلچسپی رکھنے والے زیر تبلیغ دوستوں کو دیا جاسکتا ہے۔

*****

" JESUS IN KASHMIR "

اس کتابچہ میں انجیل کے حوالہ جات کی مدد سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور اس نظریہ کے حق میں دلائل دیئے گئے ہیں کہ وہ صلیب کی بے ہوشی کے بعد صحت مند ہوئے اور کشمیر کی طرف ہجرت کرگئے۔ اس میں حضرت عیسیٰ ابن مریم کے اس مقبرہ کی تصویر بھی شائع کی گئی ہے جو محلہ خانیار سرینگر میں موجود ہے۔ یہ کتابچہ ہر عیسائی، یہودی اور مسلمان کی دلچسپی کا باعث ہوسکتا ہے۔ ان مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہر ایسے زیر تبلیغ افراد کو دیا جاسکتا ہے جو جرمن زبان جانتے ہوں۔ یہ کتابچہ تبلیغ کے دوران پیش کی جانے والی اولین کتب میں شامل کریں۔

*****

باقی :۔ آئندہ انشاء اللہ